

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی (الحدیث)

لبادۂ احباب میں اغیار

- ★ مرزا غلام احمد قادیانی کے ماننے والوں کے عقائد و نظریات
- ★ مرزا غلام احمد قادیانی کا اسلام کو مٹانے کا قصد
- ★ قادیانی کون ہے؟

مولف:

محمد فیصل نوید گلیانوی

سراج منیر پبلیکیشنز

ادارہ سراجِ منیر پاکستان

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو اپنے والدین، اپنے چچا و دیگر اہل خانہ اور بالخصوص اپنے استاد محترم قبلہ مفتی ندیم بن صدیق اسلمی مدظلہ العالی، اپنی پردادی جان ولی کاملہ محترمہ، مبلغہ بہشت بی بی سے منسوب کرتا ہوں جن کی شفقتوں، محبتوں، چاہتوں کی بدولت مجھ ناچیز کو رب کریم نے کچھ بولنے کا سلیقہ عطا فرمایا رب کریم ان کا سایہ عاطفت تا عمر مجھ پر قائم و دائم رکھے۔ آمین

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ

كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ

حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهٖ

لبادۂ احباب میں اغیار

اسلام کے دو بنیادی اصول ہیں۔ ایک وحدانیت اور دوسرا رسالت۔ وحدانیت میں اللہ تعالیٰ کی یکتائی ذات وصفات کے اعتبار سے مسلمہ ہے۔ اسی طرح رسالت بھی مسلمہ اصول ہے۔ اور ان دونوں اصولوں کی پختگی کی وجہ سے اسلام کائنات میں پھیلا۔ ان دونوں اصولوں کے اندر لچک قبول نہیں۔ اسلام کی روز افزوں ترقی سے مخالفین اسلام واقف تھے۔ انھوں نے ان دونوں اصولوں کو ہدفِ تنقید بنایا۔ توحید کے بارے میں لوگوں کے قلوب واذہان کی پختگی کی وجہ سے مخالفین اسلام کو کوئی خاطر خواہ نتائج نہ ملے اور وہ ناکام ہوئے۔ پھر انھوں نے اسلام کے دوسرے اصول رسالت کو ہدفِ تنقید بنایا لوگوں کے قلوب واذہان سے مقامِ رسالت اور خاص طور پر مقامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مشکوک کر کے ذاتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی تنقید کا نشانہ بنایا تا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی کو ایک عام سے انسان کے رُوپ میں پیش کر کے اپنے مسلمانوں کے ذہنوں سے انفرادیت رسالت کا نظریہ محو کر کے اپنے مقاصد کی تکمیل کی جا سکے چونکہ توحید کا پیغام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے سنوایا گیا ہے لہذا رسالت مشکوک ہوگی تو توحید خود بخود مشکوک ہو جائے گی۔ اس طرح اسلام کی عظمت کو داغ دار کیا جا سکے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے ان ناپاک مقاصد کو خاک میں ملا دیا۔ شروع اسلام میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی استقامت اور بعد کے ہر دور میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلاموں نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اتباع میں

اس فرض کو نبھایا۔ برصغیر پاک و ہند میں برٹش گورنمنٹ کی سرپرستی وایماء پر پنجاب کے ضلع گورداس پور کے گاؤں قادیان کے ایک ناہنجار مرزا غلام احمد قادیانی نے مخالفین اسلام کے ان مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کا ذمہ لیا اور مثل مسیح سے مسیح موعود اور ۱۹۰۱ء میں نبوت کا دعویٰ کیا جس کے شر سے آج تک ملت اسلامیہ کو مسلسل نقصان پہنچ رہا ہے اور نبی کے غلام ہر دور کی طرح آج بھی اس کی سرکوبی کے لئے میدان عمل میں موجود ہیں۔

اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا ہے کہ "مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ" (سورہ احزاب آیت نمبر ۴۰) جبکہ آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "انا خاتم النبیین لا نبی بعدی (ابی عاصم جلد اول صفحہ نمبر ۱۸۷) (میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں)۔

مرزا غلام احمد قادیانی نے اسلام کو مٹانے کا قصد کیا مگر خدائے وحدہ لاشریک نے اسے اس میں ناکام کیا۔ جو مرزا غلام احمد قادیانی کذاب اور اس کو ماننے والوں کو اس کے عقائد باطلہ پر مطلع ہونے کے بعد اس کو ادنیٰ سے ادنیٰ مسلمان تصور کریں سمجھیں وہ کافر و مرتد ہیں۔ تمام مرزائی چاہے وہ پیغامی ہوں یا لاہوری یا قدنی ہوں یا میانی یا اروپی ہوں یا ظہیرالدین کی اتباع میں ہوں یا گناچوری ہوں یا تیما چوری سب کے سب اسلام سے خارج اور کافر و مرتد ہیں۔ اس تحریر کو رقم کرتے ہوئے اس کے اور اس کے ماننے والوں کے کفریات نقل کرتے ہوئے قلم کانپتا ہے۔

قارئین گرامی قدر:۔ اب مرزا کے صرف چند کفریات بمعہ حوالہ ملاحظہ کریں۔ (نقلِ کفر۔ کفر نباشد)

کفریاتِ غلام احمد قادیانی و متبعین غلام احمد قادیانی:۔

نمبر 1:۔ "یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کرسکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے"۔ (اخبار الفضل ۱۷ جولائی ۱۹۲۲ء قادیان)۔

نمبر 2:۔ مرزا کہتا ہے کہ ''قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں''۔ (حقیقت وحی ص ۸۴)۔

نمبر 3:۔ ''اللہ نے میرا نام مریم رکھا''۔ (حقیقت وحی ص ۷۲، ص ۳۳۹)۔

نمبر 4:۔ ''نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کئی غلطیاں ہوئیں کئی الہام سمجھ نہ آئے''۔ (ازالہ الاوھام مطبوعہ لاہوری جلد ۲ ص ۳۶۳ مصنف مرزا قادیانی)۔

نمبر 5:۔ ''نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دین کی مکمل اشاعت نہ ہو سکی میں نے پوری کی ہے''۔ (حاشیہ گولڑویہ ص ۱۶۵ مصنف مرزا قادیانی)۔

نمبر 6:۔ ''خدا نے میرا نام آج سے بیس سال پہلے براہین احمدیہ میں محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے''۔ (ایک غلطی کا ازالہ صفحہ ۱۰)، (ضمیمہ حقیقۃ النبوت جلد نمبر ایک صفحہ نمبر ۲۶۲)

نمبر 7:۔ ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے حالانکہ یہ مشہور تھا کہ اس میں سور کی چربی پڑتی ہے''۔ (مکتوبات مرزا قادیانی۔ اخبار الفضل ۲۲ فروری ۱۹۲۴ء)

نمبر 8:۔ ''روضہ اطہر مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نہایت متعفن اور حشرات الارض کی جگہ ہے''۔ (حاشیہ گولڑویہ ص ۱۱۲ مصنف مرزا قادیانی)

نمبر 9:۔ ''پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو اب نئی خلافت لو اور ایک زندہ علی (مرزا قادیانی) تم میں ہے اس کو تم چھوڑتے ہو اور ایک مردہ علی (حضرت علی رضی اللہ عنہ) کو تلاش کرتے ہو''۔ (ملفوظات احمدیہ جلد ا صفحہ ۱۳۱)

نمبر 10:۔ ''جو حدیث میرے خلاف ہو اسے ردی کی ٹوکری میں ڈال دو''۔ (اعجاز احمدی ص ۳۰ مصنف مرزا قادیانی)

نمبر 11:۔ ''جو میری جماعت میں داخل ہو وہ دراصل صحابہ کی جماعت میں شامل ہوا''۔(خطبہ الہامیہ ص ۱۷۱ مصنف مرزا قادیانی)

نمبر 12:۔ ''بعض نادان صحابہ کہ جن کا درایت سے کچھ حصہ نہ تھا''۔(ضمیمہ نصرت الحق ص ۱۲۰)

نمبر 13:۔ ''دین کے لئے تلوار اٹھانا ناجائز نہیں''۔(حقیقت الوحی ص ۱۵۵)

نمبر 14:۔ ''سچا خدا وہی ہے کہ جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا''۔(دافع البلاء جلد ۷ ص ۱۱)

نمبر 15:۔ ''سو میں نے محض خدا کے فضل سے نہ کہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصہ پایا جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور برگزیدوں کو دی گئی''۔(حقیقت الوحی جلد ۷ ص ۶۲)

نمبر 16:۔ ''اگر تم خدا سے محبت رکھتے ہو تو آؤ میری (مرزا قادیانی) کی پیروی کرو''۔(حقیقت الوحی جلد ۶ ص ۷۹)

نمبر 17:۔ ''ایک نبی اپنے اجتہاد میں غلطی کرسکتا ہے مگر خدا کی وحی میں غلطی نہیں ہوتی ہاں اس کو سمجھنے میں اگر احکام شریعت کے متعلق نہ ہو کسی نبی سے غلطی ہوسکتی ہے''۔(تتمہ حقیقت الوحی جلد ۱۰ ص ۱۳۵)

نمبر 18:۔ ''اور دانیال نبی نے اپنی کتاب میں میرا نام (مرزا قادیانی) میکائیل رکھا ہے اور عبرانی میں میکائیل کے معنیٰ ہیں خدا کی مانند''۔(اربعین نمبر ۳ حاشیہ ۶ ص ۲۵)

نمبر 19:۔ ''میری وحی کے مقابلے میں حدیث مصطفی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کوئی شے نہیں''۔(اعجاز احمدی ص ۵۶ از مرزا قادیانی)

نمبر 20:۔ ''قرآن میں گندی گالیاں بھری ہوئی ہیں اور قرآن عظیم سخت زبانی کے طریق کو استعمال کرتا ہے''۔(ازالہ اوھام ص ۲۸، ص ۲۹ از مرزا قادیانی)

نمبر 21:۔ ’’ابو بکر و عمر کیا تھے وہ حضرت مرزا قادیانی کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے لائق بھی نہیں تھے‘‘۔

(ماہنامہ المہدی بابت ماہ جنوری فروری 3/2/1915 ص ۵۷ انجمن احمدیہ اشاعت لاہور)

نمبر 22:۔ ’’کربلا میری روز کی سیر گاہ ہے حسین جیسے سینکڑوں میرے گریبان میں ہیں‘‘ (نزول المسیح ص ۹۹)

نمبر 23:۔ ’’ابو ہریرہ کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دے‘‘۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ جلد ۵ ص ۲۳۵)

نمبر 24:۔ مرزا جی کہتے ہیں کہ ’’ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں‘‘۔ (اخبار بدر مندرجہ حقیقۃ النبوۃ مئولفہ بشیر الدین محمود جلد ا ص ۲۷۲ ضیمہ ۳)

نمبر 25:۔ ’’انبیاء گرچہ بودندے۔۔۔۔۔من بہ عرفاں نہ کمترم زکسے‘‘۔ (نزول مسیح ص ۹۷ مطبع اول قادیان)۔

(یعنی ’’انبیاء اگرچہ بہت سے ہوئے ہیں مگر میں معرفت میں کسی سے کم نہیں‘‘)

نمبر 26:۔ مرزا بشیر الدین قادیانی کہتے ہیں کہ ’’کل جو مسلمان حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بیعت میں شامل نہ ہوئے خواہ انہوں نے مسیح موعود کا نام بھی نہ سنا ہو وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں‘‘۔ (آئینہ صداقت ص ۳۵)، (تشحیذ الاذھان ص ۱۴۰)

نمبر 27:۔ ’’جو شخص میری جماعت میں شامل ہوا وہ درحقیقت سردار، خیر المرسلین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے صحابہ میں شامل ہوا‘‘۔ (خطبہ الہامیہ ص ۲۵۸)

نمبر 28:۔ ’’ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو۔۔۔۔۔اس سے بہتر غلام احمد ہے‘‘۔ (درثمین ص ۵۸)، (القول الفصیح ص ۱۴ مطبوعہ ضیاء الاسلام قادیان)

نمبر 29:۔ براہین احمدیہ حصہ چہارم میں ہے کہ ''مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا پس اس طور پر میں ابن مریم ٹھہرا''۔ (کشتی نوح ص ۴۷ مندرجہ روحانی خزائین جلد ۱۹ ص ۵۰ از مرزا قادیانی)

نمبر 30:۔ ''قرآن کریم میں انبیاء کے منکروں کو کافر کہا گیا ہم آپ کو (مرزا قادیانی) نبی مانتے ہیں جو آپ کو نبی نہ مانے وہ کافر ہے''۔ (تشحیذ الاذھان جلد ۶ ص ۱۲۱)

نمبر 31:۔ ''اللہ نے میرا نام (مرزا قادیانی) نبی رکھا ہے اور مسیح موعود سے پکارا ہے''۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی ص 7، ص 28)۔

نمبر 32:۔ ''ایک نبی کیا میں تو کہتا ہوں کہ ہزاروں نبی اور ہوں گے'' (انوار خلافت ص ۶۲)

نمبر 33:۔ ''جو غیر قادیانی ہے اس کا جنازہ نہیں'' (اخبار الفضل جلد ۲ ص ۲، ص ۱۳۶، مورخہ ۲۶ مئی سنہ ۱۹۳۶ء)

نمبر 34:۔ ''جو مرزا قادیانی کو نبی نہیں مانتا وہ کافر ہے''۔ (عقائد محمودی جلد ۸ ص ۲۱ اخبار الفضل قادیان جلد ۳ ص ۷)

نمبر 35:۔ قادیانیوں کا کلمہ ''لا الہ الا اللہ احمد جری اللہ''۔ (رہنمائے محمود حاشیہ ص ۱، ص ۲)

گرامی قدر قارئین:۔

آپ نے مرزا قادیانی اور اس کے ماننے والوں کے مذکورہ بالا چند عقائد ونظریات ملاحظہ فرمائے۔ مرزا قادیانی نے جو حضرت سیدہ طیبہ طاہرہ فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں جو کہا اس کو قلم لکھنے سے قاصر ہے۔ قادیانی تو پاکستان کے بھی خیر خواہ نہیں انہوں نے کہا کہ ''ہم پاکستان میں یقین نہیں رکھتے''۔ (سربراہ تحریک احمدیہ ص ۲۶)۔

المختصر قادیانیوں کے بے شمار کفریہ عبارات اور کفریہ عقائد ہیں۔ احمدی (قادیانی) بلاشبہ کافر ہیں اور یاد رکھیں کہ اگر کافر کو کافر نہ کہا جائے تو یہ بھی کفر ہے۔ اس میں احتیاط نہیں کیونکہ احتیاط شک

کی جگہ ہوتی ہے۔جس نے قطعا یقینا دین کا انکار کیا جس نے انبیاء کرام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گالیاں دیں ۔جس نے نبوت کا دعویٰ کیا جس نے قرآن کی اللہ کے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ، سیدہ طیبہ فاطمۃ الزہرہ کی ،صحابہ کرام کی ،خلفائے راشدینن کی اور مسلمانوں کی توہین کی اور ضروریات دین کا انکار کرلے وہ کافر ہوجاتا ہے اور جو کافر کو کافر نہ کہےاور وہ خود کافر ہوجاتا ہے۔اس پر تمام مفتیان عظام اور علمائے کرام کا اتفاق ہے۔

قادیانی کون ہے؟

جس کا عقیدہ ہو کہ مرزا اللہ کا نبی اور رسول ہے، نبی قادیانی کی شکل میں آئے ہیں،مرزا کا قول قولِ فیصل ہے ،قرآن قادیان کے قریب نازل کیا گیا ،کلمہ میں جہاں محمد ہے اس سے محمد عجمی (مرزا قادیانی) مراد ہے،مرزا قادیانی رحمۃ اللعالمین ہیں،مرزا کی بیٹی سارے نبیوں کی بیٹی ہے، مرزا کی اولاد شعائراللہ ہے،مرزا کی بیوی ام المومنین ہے،مرزا کے گھر والے اہل بیت ہیں،مرزا کی باتیں احادیث ہیں،مرزا کے جانشین خلفائے راشدین ہیں،قادیان اور بوہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی طرح ہیں، پاکستان ختم ہوجائے گا،اور اکھنڈ بھارت بنے گاعنقریب پاکستان میں قادیانیوں کی حکمرانی ہوگی،مرزا کو نبی نہ ماننے والا کافر ہے،غیر احمدی کا جنازہ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔وغیرہ وغیرہ۔

علمائے اہلسنت نے قادیانیوں کو کافر قرار دیا ہے۔

مجدد دین وملت امام الشاہ احمد رضاخان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ:۔

اعلیٰحضرت مجدد دین وملت امام الشاہ احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ”اللہ عزوجل سچا اور اس کا کلام سچا مسلمان پر جس طرح لا الہ الا اللہ ماننا ،اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو احد، الصمد، لا شریک جاننا،فرض اولیٰ اور مناط ایمان ہے۔یوں ہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین ماننا،ان کے زمانے میں خواہ ان کے بعد کسی نبی جدید کی بعثت کو یقینا قطعا محال وباطل جاننا فرض ہے۔ولکن الرسول اللہ وخاتم النبیین نص قطعی قرآن ہے اس کا منکر ،نہ حرف منکر بلکہ شبہ کرنے والا ،معمولی سا وہم رکھنے والا

قطعاً اجماعاً کافر ہے۔ نہ ایسا کہ وہی کافر ہو بلکہ جو اس کو عقیدہ ملعونہ پر مطلع ہو کر اسے کافر نہ جانے وہ بھی بین الکافر جلی الکفر ان ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

تاجدار گولڑہ قاطع قادیانیت پیر سید مہر علی شاہ صاحب رحمۃُ اللہ علیہ:۔

تاجدار گولڑہ شریف پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے احمد قادیانی سے تحریری مناظرہ کیا اور آپ کی شہرہ آفاق کتاب ''سیف چشتیائی'' منظر عام پر آئی۔

آپ نے تقریری مناظرہ کے لئے مرزا قادیانی کو بلایا مگر وہ نہ آیا۔ آپ نے فرمایا تھا کہ ''مرزا مناظرہ کے لئے آیا تو ایسی شکست سے دوچار ہوگا کہ زندہ نہیں جائے گا''۔ پیر سید جماعت علی شاہ صاحب نے فرمایا کہ ''مرزا نہیں آئے گا'' اور کہا کہ ''مرزا ۲۴ گھنٹے میں مرجائے گا'' اور اسی طرح ہوا۔ پیر مہر علی شاہ صاحب نے ختم نبوت کے لئے زندگی میں شب و روز کام کیا.

مجاہد ختم نبوت مولانا امام الشاہ احمد نورانی صدیقی رحمۃ اللہ علیہ:۔

حق و صداقت کی نشانی مولانا امام الشاہ احمد نورانی صدیقی رحمۃ اللہ علیہ نے ۳۰ جون ۱۹۷۴ء کو قومی اسمبلی میں ایک قرارداد پیش کی جس پر ان کے علاوہ ۲۶ ممبران نے دستخط کیے۔ جس پر ایک کمیٹی بنائی گئی اور شب و روز کام کیا۔ آپ کو نہ ڈرایا جا سکا اور نہ ہی خریدا جا سکا۔ ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو اسمبلی میں قادیانیوں کو کافر قرار دے دیا گیا۔

حافظ الحدیث پیر سید جلال الدین شاہ صاحب مشہدی رحمۃُ اللہ علیہ بھکھی شریف :۔

حافظ الحدیث و القرآن استاذ العلماء پیر سید جلال الدین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے طلباء تحریک ختم نبوت میں پیش پیش رہے۔ کئی گرفتاریاں دیں۔ آپ کے صاحبزادوں کو بھی گرفتار کیا گیا۔ مگر آپ موقف سے نہ ہٹے۔ آپ تحریک میں ہر طرح کی رہنمائی فرماتے رہے۔ (انوار حافظ الحدیث)

فتوی علمائے برصغیر پاک و ہند:۔

رجب المرجب ۱۳۹۶ھ میں ایک استفتاء برصغیر کے تمام مکاتب فکر سے کیا گیا جو تکفیر قادیان کے نام سے شائع ہوا اس میں بریلی شریف ، بیلی بھیت ،شاہجہانپور ، سہارنپور ، دہلی ، کلکتہ ، بنارس ،لکھنو، آگرہ ،مراد آباد ، لاہور ،لدھیانہ ، پشاور ، راولپنڈی ، ملتان ، گورداس پور ، ہوشیار پور ، جہلم ، سیالکوٹ ، گوجرانوالہ ، گجرات ، حیدرآباد ، بھوپال اور رامپور کے تمام مکاتب فکر اور تمام دینی مر ۵۰ا کز کے علماء نے بالاتفاق قادیانیوں ،مرزائیوں ،احمدیوں کو کافر اور اسلام سے خارج قرار دیا۔

(فتویٰ تکفیر قادیان شائع کردہ کتب خانہ اعزازیہ دیوبند ضلع سہارنپور)۔

فتویٰ علمائے حجاز وشام:۔

ایک فتویٰ مئوسسۃ مکۃ المکرمہ للطباعۃ والاسلام کی طرف سے حرمین شریفین میں شائع ہوا تھا اس میں بلاد حجاز ، دمشق اور شام کے چاروں مذاہب کے علماء کا فیصلہ درج ہے اس کے چند جملے یہ ہیں

’’لاشك ان اذنابه من القادیانیة ولاهوریة کلها کافرون‘‘

(القادیانیۃ فی نظر العلماء الامۃ الاسلامیۃ ص ۱۱ طبع مکۃ المکرمہ)

’’اس میں شک نہیں کہ مرزا غلام احمد کے تمام متبعین خوا قادیانی ہوں یا لاہوری سب کافر ہیں‘‘

اے مسلمانانِ پاکستان!

جب کوئی ہماری ماں یا باپ کو گالی دے تو ہمارے جذبات بھڑک اٹھتے ہیں ہم غصے میں آجاتے ہیں ہم بھی کشت وخون کے لئے تیار ہو جاتے ہیں آؤ مسلمانو سوچتے ہیں اور خوب سوچتے ہیں عقل وفکر کے چراغ روشن کر کے سوچتے ہیں دل ودماغ کی اتھاہ گہرائیوں میں اتر کر سوچتے ہیں کہ قرآن اللہ کی کتاب نہیں ، ہمارے نبی محترم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نہیں اترا ، کیا فاطمہ خاتونانِ جنت کی سردار نہیں ، ابوبکر و عمر

اور علی المرتضیٰ اور ابو ہریرہ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین اللہ کے پیارے محبوب ﷺ کے صحابہ اور جگری یار اور ہمارے بزرگ نہیں؟

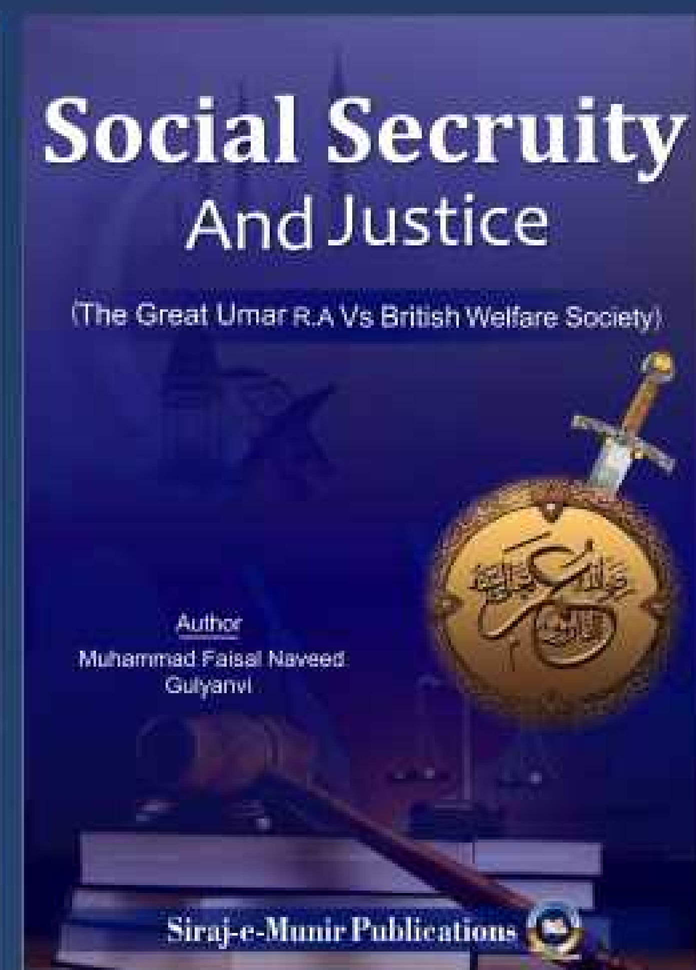
قادیانیوں کے ساتھ محبت بھرے جذبات رکھنے والوں، قادیانیوں کی تقریبات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والو! کیا جب تم قادیانیوں سے ملتے ہو تو گنبد خضریٰ میں آقا کریم ﷺ کا دل دکھتا نہیں ہو گا؟ میرے مسلمان بھائیوں اپنے ایمان کو ضائع نہ کرو۔ ان کی تقریبات ان کے ساتھ تعلقات کا بائیکاٹ کریں تاکہ بروز قیامت ہم سرخرو ہو سکیں تاکہ ہم آقا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے شرمندہ نہ ہوں۔ تاکہ ہم جہنم کے حقدار نہ بنیں۔

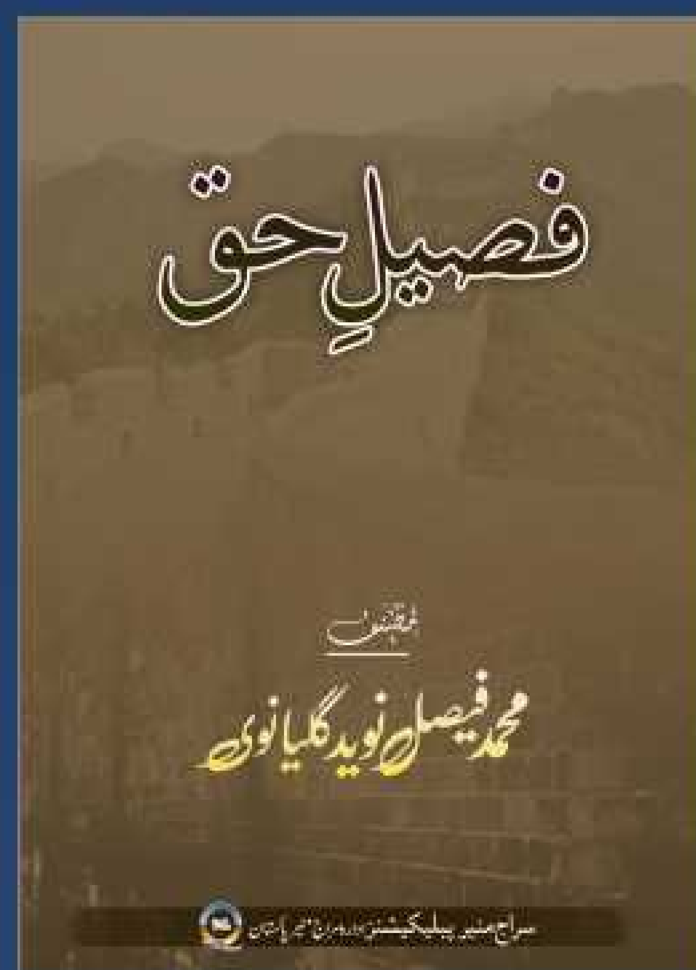
ادنیٰ گذارش:۔

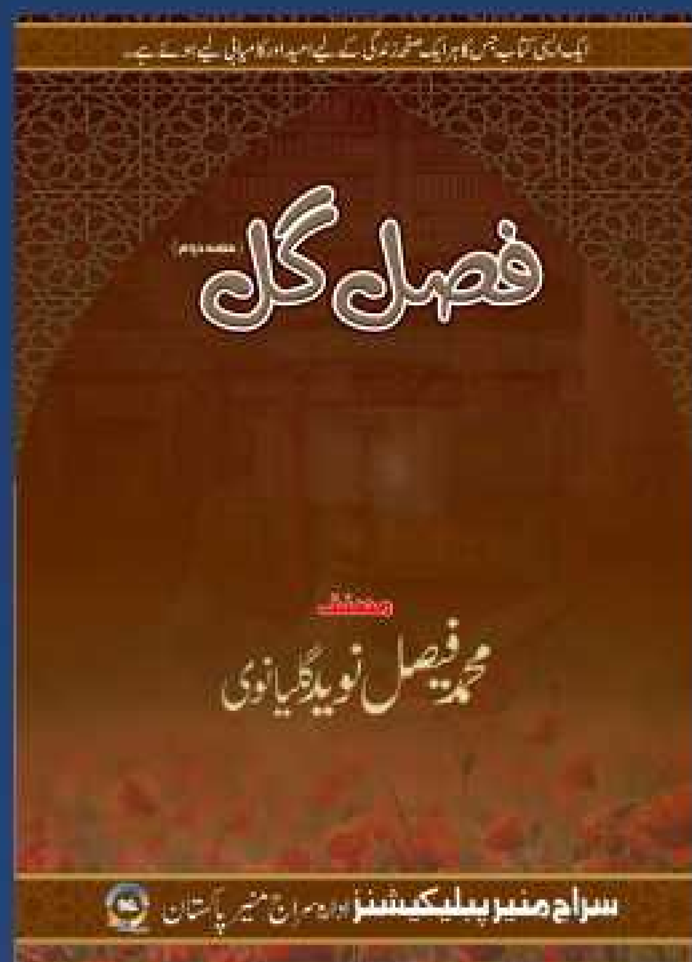
مقررین حضرات اپنی شعلہ نوائیاں، اپنی فصاحت و بلاغت، اپنا علم و عرفان اور اہل قلم حضرات فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے لئے قلم سے تلوار کا کام لیں۔ اساتذہ و پروفیسرز حضرات کو چاہیے کہ سکولوں کالجوں یونیورسٹیوں میں ختم نبوت کے ذیشان موضوع پر لیکچرز کا اہتمام کریں تاکہ ہماری نئی جنریشن (نئی نسل) زیور تعلیم ختم نبوت سے آراستہ ہو سکے۔

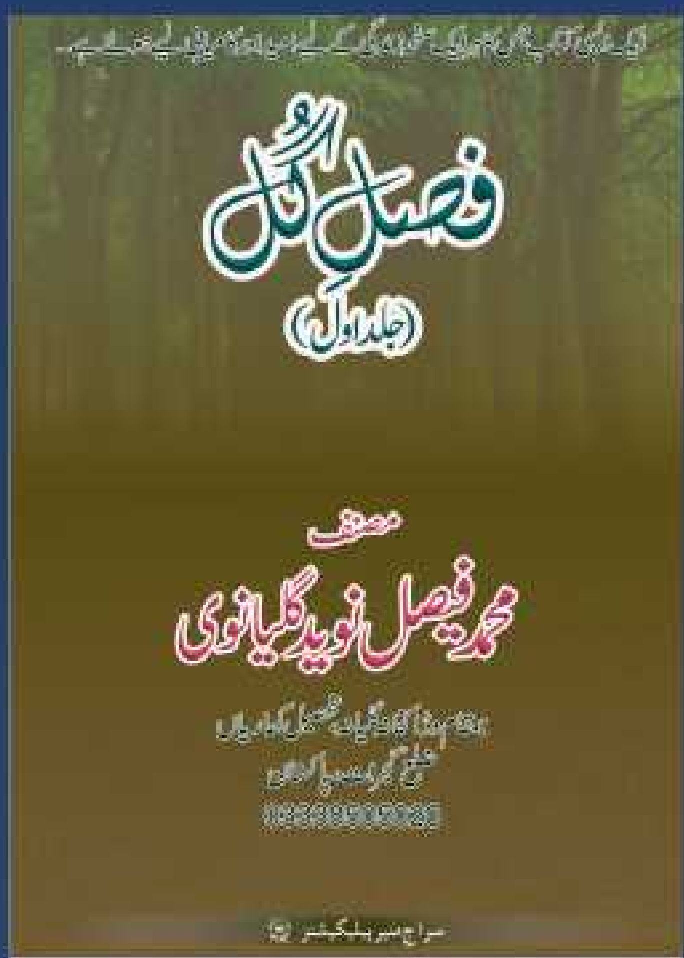
اللہ ہمیں سمجھنے کی توفیق دے یا اللہ اس مملکت خداداد کو تا صبح قیامت قائم و دائم رکھنا یا اللہ اس کو استحکام نصیب فرما۔ یا اللہ اس کو امن و سلامتی کا گہوارہ بنا۔ یا اللہ اس کو اندرونی و بیرونی سازشوں سے محفوظ رکھ۔ یا اللہ اسے فتنوں سے آفات و بلیات سے بچا۔ آمین ثم آمین

فیصل نوید گلیانوی کی دیگر مطبوعات



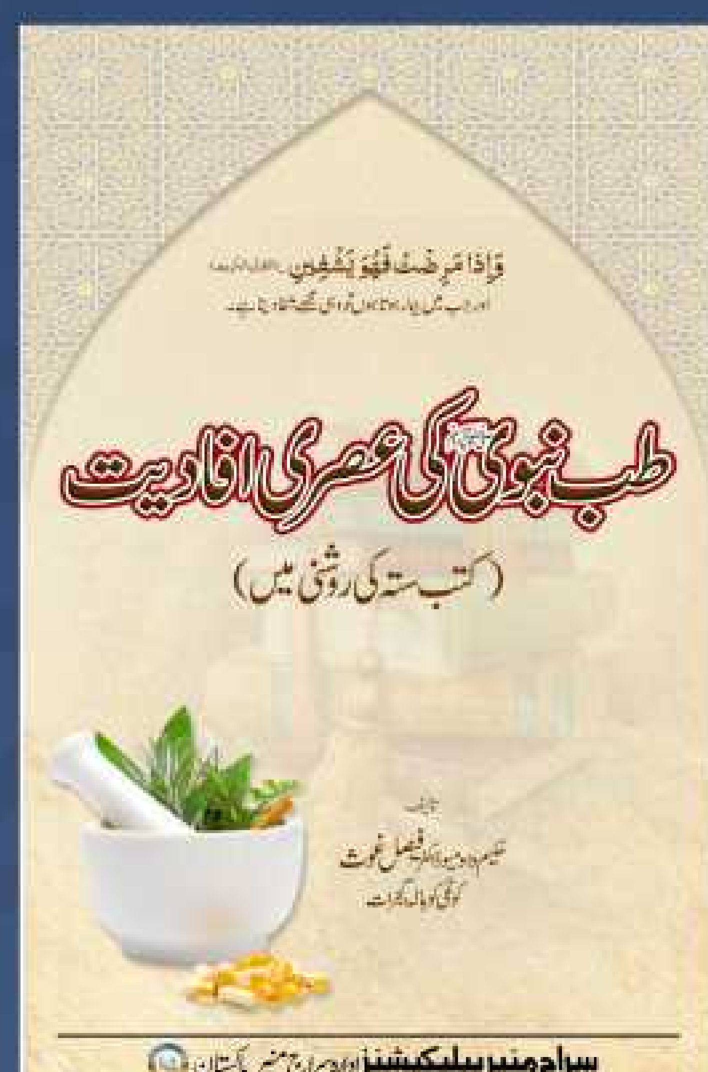


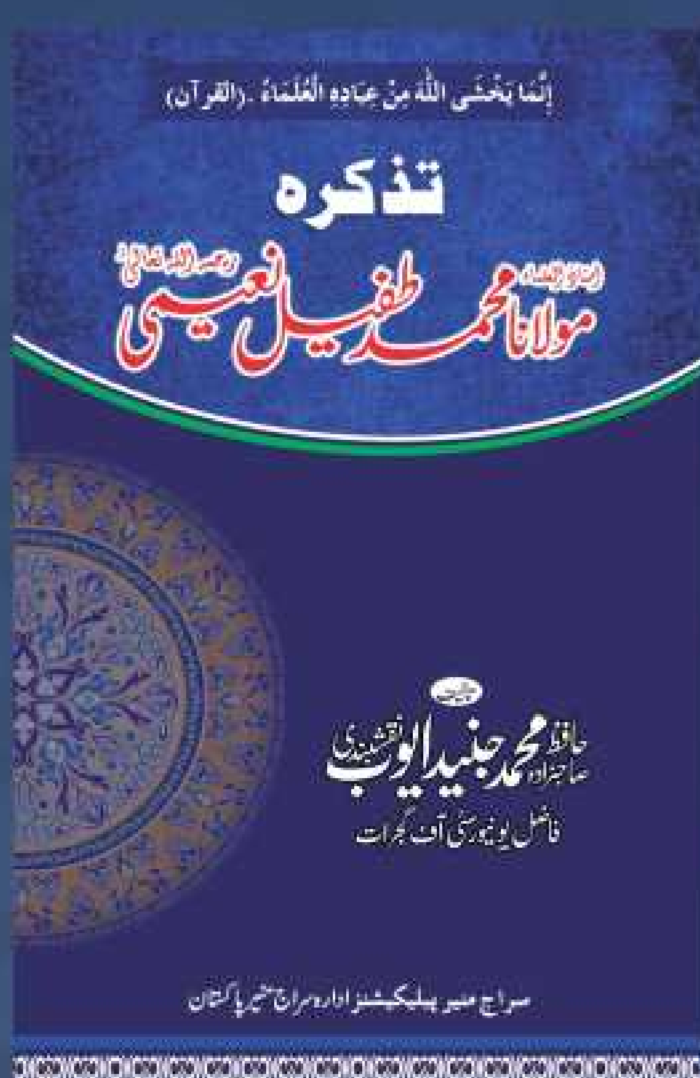


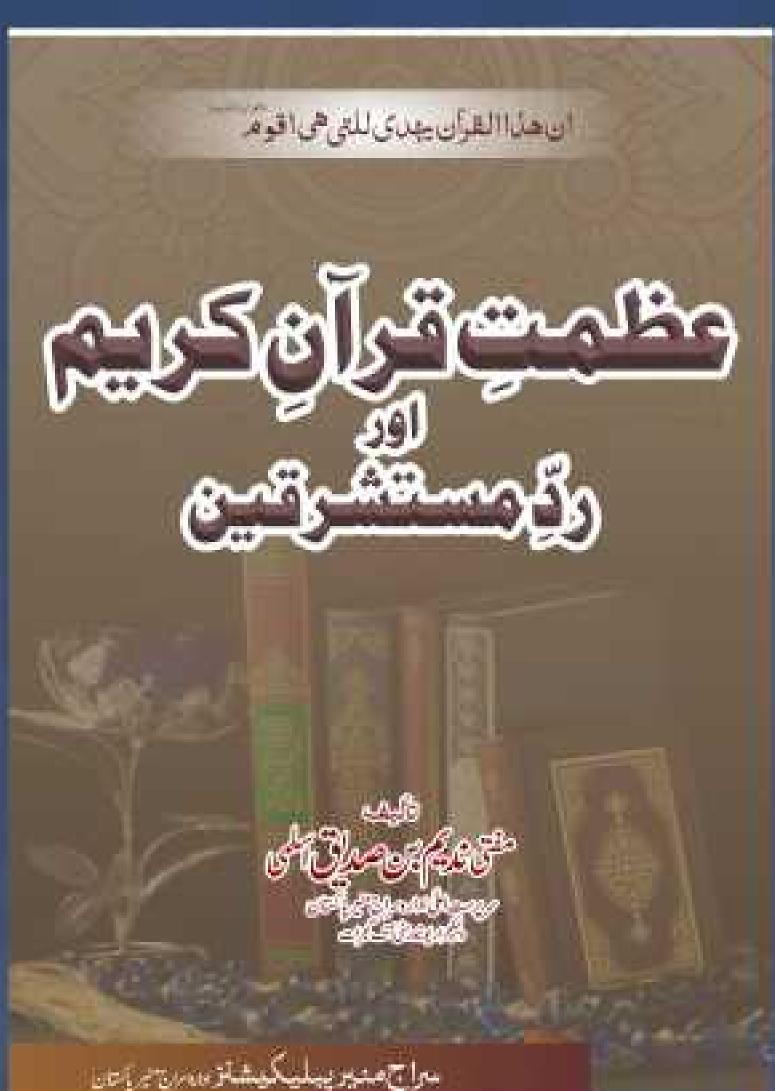


سراج منیر پبلیکیشنز کی دیگر مطبوعات









سراج منیر پبلیکیشنز ادارہ سراجِ منیر پاکستان